© rasailojaraid.com

ہندو انہیں ہر قیمت پر مٹانے پر تلے ہوئے ہیں۔ بابری مسجد کے تنازعہ نے خطرناک صورتِ حال اختیار کر رکھی ہے، افغانستان میں مجاہدین ہنوز برسرِ پیکار ہیں اور پتہ نہیں کہ وہ کب تک یہ جنگ لڑتے رہیں گے۔ ایران کے سفارت کار کے قتل سے ہمارے تعلقات اس سے بھی کوئی اچھے نہیں رہے امریکہ نے ہمیں "جھنڈی" کرادی ہے۔

ان حالات میں ہم سمجھتے ہیں کہ بے تحاشا گرفتاریوں سے فوائد کم اور نقصانات زیادہ ہونگے اس لیے یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس معاملہ کو عقل و خرد اور ہوش سے حل کرے اور حالات کو بگڑنے سے بچانے کی کوشش کرے۔ یہ ہم سب کے مفاد میں ہے۔

ایک المناک خبر

اخبارات کے ذریعہ یہ المناک خبر ملی ہے کہ حضرت مولانا حبیب گل صاحب اور برادرم نعیم آسی صاحب ٹریفک کے ایک حادثہ میں جاں بحق ہوگئے ہیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن مولانا حبیب گل صاحب ہمارے پرانے بزرگوں میں سے تھے ٹل ضلع کوہاٹ میں دارالعلوم کے مہتمم تھے عمر غالباً نوے برس کے لگ بھگ تھی تحریک خلافت اور جمعیۃ علماء ہند کے پلیٹ فارم پر تحریک آزادی میں نمایاں خدمات سرانجام دیں، جمعیۃ علماء اسلام سے وابستہ تھے، سرحد اسمبلی کے رکن بھی رہے ہیں، جمعیۃ کے دونوں دھڑوں میں اتحاد کے لیے ہمیشہ کوشاں رہے میں گوجرانوالہ سے ۳ نومبر کو سفر کے لیے روانہ ہوا اس سے ایک روز قبل مولانا حبیب گلؒ گوجرانوالہ تشریف لائے بڑھاپے اور ضعف کی وجہ سے بغیر سہارے کے چلنا مشکل تھا مگر یہ تڑپ انہیں اس بڑھاپے میں ٹل سے گوجرانوالہ اور لاہور تک اٹھا لائی تھی کہ جمعیۃ علماء اسلام کے دونوں دھڑوں میں اتحاد کی کوئی صورت نکل آئے غالباً اسی سفر میں وہ عروس شہادت سے ہمکنار ہوئے ہیں۔ اس لیے وہ بلاشبہ "شہیدِ جمعیۃ" اور "شہیدِ اتحاد" ہیں۔

نعیم آسی صاحب سیالکوٹ کے نفیس اور وضعدار نوجوان تھے، صاحبِ قلم اور صاحبِ فکر تھے سیالکوٹ میں ایک پرائیویٹ سکول اور ایک مسجد و مدرسہ کا نظام سنبھالے ہوئے تھے ۱۹۸۴ء کی تحریک ختم نبوت میں انکے ساتھ رفاقت رہی فہم و دانش اور حوصلہ و جرأت سے بہرہ ور تھے جمعیۃ علماء اسلام سے وابستہ تھے اور مولانا فضل الرحمن والے دھڑے کے صوبائی رابطہ سیکرٹری تھے، میرے اچھے دوستوں میں سے تھے انکی جواں مرگی نے ان تمناؤں اور آرزوؤں کا خون کر دیا جو دینی و قومی جدوجہد کے مستقبل کے حوالہ سے ان سے وابستہ ہوگئی تھیں فوا أسفاہ اللہ تعالیٰ ان دونوں حضرات کی شہادت کو قبول فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازیں اور پسماندگان کو صبر و حوصلہ کے ساتھ اس صدمہ سے عہدہ برآ ہونے کی توفیق دیں۔ آمین یا الٰہ العالمین۔

© rasailojaraid.com